انتظامی حیثیت حاصل ہو، عبادت کا درجہ نہ دیا جائے۔ آپ نے اگر جواب زیادہ غور سے پڑھا ہوتا تو آپ کو اشکال پیش نہ آتا۔ جواب میں ایسی تمام چیزوں سے جو خلاف شرع ہیں، اجتناب کی ہدایت تھی۔ قبروں کو پختہ بنانا، ان پر کتبے تعمیر کرنا اور مروجہ عرسوں کو جواب میں جائز نہیں قرار دیا گیا بلکہ ان سارے کاموں کو شریعت کے مطابق چلانے کی تلقین کی گئی ہے۔ حتیٰ کہ وضاحت کر دی گئی تھی کہ جماعت اسلامی کے کاموں کے لیے جماعت اسلامی کے طریقے کے مطابق ان کاموں کو کیا جائے نیز یہ بھی کہ والد صاحب کے تمام مریدوں کو درس قرآن و حدیث، سیرت النبیؐ اور سیرت صحابہؓ و تابعینؒ سے وابستہ کیا جائے۔ جواب پہلے بھی واضح تھا۔ امید ہے اب آپ پر بات زیادہ واضح ہو جائے گی۔ (ع - م)

بانڈز، قرعہ اندازی کی شرعی حیثیت

س: اگر انعامی بانڈ کی قرعہ اندازی میں انعام مل جائے تو اس کے جائز مصارف کیا ہیں، یعنی وہ رقم کہاں خرچ کی جائے؟ اگر رشتے دار و اقارب میں تقسیم کر دیا جائے تو اس کی شرعی حیثیت کیا ہو گی؟ کیا اس رقم سے کاروبار کیا جا سکتا ہے؟ اگر کاروبار کرنے والے مقروض ہوں تو اس کا قرض ادا کیا جا سکتا ہے؟ اگر کاروبار میں لگا کر آہستہ آہستہ وہ رقم نکال لی جائے تو کاروبار جائز ہے یا نہیں؟

ج: انعامی بانڈز میں دراصل سود کی وہ رقم جو الگ الگ تقسیم کی جاتی ہے، اکٹھی کر کے ایک یا دو یا چند آدمیوں کو دے دی جاتی ہے۔ یہ دراصل سودی رقم ہے۔ سودی رقم کو خود نہیں استعمال کرنا چاہیے بلکہ اپنے اعزہ و اقارب میں یا جو علاقے کے مستحق ہیں ان کو دے دینی چاہیے، صدقے کی نیت سے نہیں بلکہ مصرف میں خرچ کرنے کی نیت سے۔ اس رقم سے کاروبار بھی نہیں کرنا چاہیے۔ کاروبار حلال و جائز مال سے کیا جائے۔ انعامی بانڈز کے ذریعے لوگوں کے اندر جوے کی بیماری بھی پیدا کی جاتی ہے۔ انعام کے بہانے سودی رقم بھی کھلائی جاتی ہے اور انعام کے لالچ میں بے شمار لوگوں سے رقم بھی جمع کی جاتی ہے۔ (ع - م)